سوال

شرعی نفع بازار کے رواج کے مطابق ہوتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دوست کچھ سامان ساٹھ اشرفیوں میں خرید کر دو سو اسی اشرفیوں میں فروخت کرتا ہے، اس بارے میں کیا حکم شریعت ہے؟ شرعاً تجارت میں کتنا نفع جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان پر یہ واجب ہے کہ وہ عامۃ المسلمین کی ہمدردی وخیر خواہی کرے، ان میں اختلاف پیدا نہ کرے، معاملات میں انہیں نقصان نہ پہنچائے اور ناواقف لوگوں کی عدم واقفیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دگنی چوگنی قیمت وصول نہ کرے۔ بائع کے لیے لازم ہے کہ اسی نفع پر قناعت کرے جس کا عام طور پر بازار میں رواج ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی